DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

دارالافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد ضلع رحیم یار خان

Dar-ul-Ifta Sadiqabad

درخواست برائے حصولِ فتویٰ

حضرت مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

بچوں کے کھلونے جن میں گھوڑا، بھالو، گڑیا وغیرہ شامل ہیں، ان کی خرید وفروخت کرنا، انہیں ہدیہ میں دینا یا لینا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ مکمل تفصیل سے مستفید فرمائیں۔

مصعب خان (پشاور)

0342-8024382

الجواب حامدا و مصلیا

بچوں کے کھلونے اور گڑیاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں جن میں سے بعض کا استعمال کرنا، خرید وفروخت کرنا اور انہیں ہدیہ میں دینا اور لینا جائز ہے اور بعض میں یہ سب جائز نہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر یہ کھلونے بے جان اشیاء کی شکلوں پر بنے ہوئے ہوں یا جاندار اشیاء کی شکلوں پر ہوں لیکن سر کاٹ دیا گیا ہو، یا سر موجود ہو لیکن اس میں ناک، کان، آنکھ وغیرہ کے نقوش واضح نہ ہوں، یا گڑیا اور گھوڑا وغیرہ بہت چھوٹے ہوں جو بت کی شکل میں نہ ہوں محض کھلونے ہوں، یا گڑیا اور گھوڑا وغیرہ کپڑے کے بنے ہوئے ہوں جو اگرچہ کچھ بڑے ہوں لیکن ان میں آنکھ، کان، ناک وغیرہ کے نقوش نہ ہوں، یا کھلونے ایسے ہوں کہ ان پر تصاویر بنی ہوئی ہوں لیکن وہ تصاویر اتنی چھوٹی ہوں کہ اگر انہیں زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھا جائے تو ان کے اعضاء ناک، کان، آنکھ وغیرہ واضح طور پر نظر نہ آئیں، یا تصاویر ایسی جگہوں پر ہوں کہ انہیں پامال کیا جاتا ہو جیسے فٹ بال وغیرہ پر بنی ہوئی تصاویر، تو ایسے کھلونے استعمال کرنے، ان کی خرید و فروخت کرنے نیز انہیں ہدیہ میں دینے لینے کی گنجائش ہے۔ لیکن اگر کھلونے باقاعدہ جاندار کی شکل پر ہوں اور چھوٹے نہ ہوں بلکہ بڑے ہوں، اسی طرح بچوں کی گڑیاں اور گھوڑے وغیرہ اتنے بڑے ہوں کہ کھلونے کے بجائے باقاعدہ بت اور مجسمے کی شکل میں ہوں، یا کھلونے ایسے ہوں کہ ان پر بنی تصاویر اتنی بڑی ہوں کہ اگر انہیں زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھا جائے تو ان کے اعضاء ناک، کان، آنکھ وغیرہ واضح طور پر نظر آئیں یا جس کھلونے پر ایسی تصاویر ہوں اسے پامال نہ کیا جاتا ہو بلکہ سجا کر رکھا جاتا ہو تو ایسے کھلونے استعمال کرنا یا ان کی خرید وفروخت کرنا یا انہیں ہدیۃً دینا اور لینا شرعاً درست نہیں۔ (ماخذہ فتاویٰ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی 1360/42، 1346/37 ورسالہ "تصویر کے شرعی احکام" مندرجہ "جواہر الفقہ" جلد ہفتم)

الدر المختار فصل فی متفرقات البیع (5/ 226)

(اشترى ثورا أو فرسا من خزف) لأجل (استئناس الصبي لا يصح و) لا قيمة له ف (لا يضمن متلفه وقيل بخلافه)يصح ويضمن قنية وفي آخرحظر المجتبى عن أبي يوسف يجوز بيع اللعبة وأن يلعب بها الصبيان

الدر المختار، باب مايفسد الصلاة ومايكره فيها (1/ 648)

(أو كانت صغيرة) لا تتبين تفاصيل أعضائها للناظر قائما وهي على الأرض، ذكره الحلبي (أو مقطوعة الرأس أو الوجه) أو ممحوة عضو لا تعيش بدونه (أو لغير ذي روح لا) يكره لأنها لا تعبد وخبر جبريل مخصوص بغير المهانة كما بسطه ابن الكمال

وفى رد المحتار تحته:

(قوله أو مقطوعة الرأس) أي سواء كان من الأصل أو كان لها رأس ومحي، وسواء كان القطع بخيط خيط على جميع الرأس حتى لم يبق له أثر، أو بطليه بمغرة أو بنحته، أو بغسله لأنها لا تعبد بدون الرأس عادة وأما قطع الرأس عن الجسد بخيط مع بقاء الرأس على حاله فلا ينفي الكراهة لأن من الطيور ما هو مطوق فلا يتحقق القطع بذلك،...

صحيح مسلم للنيسابوري ، فضائل الصحابة،باب فى فضل عائشة

عن عائشة أنها كانت تلعب بالبنات عند رسول الله -ﷺ- قالت وكانت تأتيني صواحبي فكن ينقمعن من رسول الله -ﷺ- قالت فكان رسول الله -ﷺ- يسربهن إلىَ.

وفى تكملة فتح الملهم (ج 5 ص 149)

قلت: ومن أجاز اللعب للصبيان فإنما أجازها إذا كانت لعبا بسيطة يلعب بها الصبية، أما إذا كانت فى صور مجسّدة واستعملها الناس لتتزيّن الجدران وغيرها، فلم يجزها أحد،

شرح النووي على مسلم (9/ 208)

(المراد هذه اللعب المسماة بالبنات التي تلعب بها الجواري الصغار ومعناه التنبية على صغر سنها قال القاضي وفيه جواز اتخاذ اللعب وإباحة لعب الجواري بهن وقد جاء في الحديث الآخر أن النبي صلى الله عليه و سلم رأى ذلك فلم ينكره قالوا وسببه تدريبهن لتربية الاولاد واصلاح شأنهن وبيوتهن هذا كلام القاضي ويحتمل أن يكون مخصوصا من أحاديث النهى عن اتخاذ الصور لما ذكره. .... والله سبحانه أعلم وعلمه أتم وأحكم

علی رضا

دار الافتاء صادق آباد

22/ صفرالخیر 1441ھ

22/ اکتوبر2019ء

دستخط : مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم

۲۳-۲-۱۴۴۱ھ

دستخط : مفتی احسن عزیز صاحب دامت برکاتہم

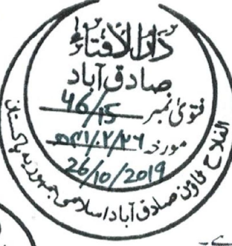
الجواب صحیح

دستخط : مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

طارق بشیر عفی عنہ

۲۴-۲-۱۴۴۱ھ





[illegible]

۱۴۴۱/۰۲/۲۴ھ

نوٹ: ا۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری [illegible] مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق ہے۔





■ Cell No: 0302-7002111
■ 0344-3387879
■ Whats App: 0302-7002111
■ E-mail: shariainbiz@gmail.com

■ دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔

■ خدمت بلا معاوضہ۔